

حضرت العلام حافظ محمد صاحب گوندلوی مدظلہ العالی!

دواہم حدیث

فیض

# ایک اسلام

آگے لکھتے ہیں:  
 (۶) انتیاز زنگ و نسل:

”ایا کمر و ذی الاعاجم“

کُتم لوگ اہل بھم کے لہاس سے بچو!

ترجمہ فاطط ہے۔ صحیح ترجیح یہ ہے: ”تجھی وضع اختیار نہ کرو۔“ (موضوع تذکرہ)

ایک اور حدیث:

”قارسی کلام اللہ کے نزدیک ناپسندیدہ ہے، خرزیہ شیطانی کام ہے،

بخاری دوزخیوں کی کلام ہے، جنتیوں کی کلام عربی ہے۔“ (یہ حدیث

بھی موضوع ہے)

آگے ساتوان سبب تحریف کا لکھتے ہیں:

(۷) ملا در مدح خود گوید:

۱۔ ”جو عالم کی زیارت کرتے، اس نے میری زیارت کی، جو عالم سے مصالح

کرے، اس نے مجھ سے مصالح کی۔“ (موسوعہ)

- ۱ - کسی عالم کی مجلس میں حاضری ہزار رکعات نماز، ہزار ملینوں کی عیادت  
ہزار جنزوں میں شامل ہوتے سے بہتر ہے : ( موضوع )  
۲ - «علماء امتی کا سیار بھی اسرائیل »  
تمیری امت کے علماء بھی اسرائیل کے انبیاء کی طرح ہیں : ( موضوع )  
۳ - الشیخ فی قومہ کا النبی فی امته «  
قوم میں شیخ ایسا ہے جیسے کہ امت میں نبی ! ( موضوع )  
۴ - « مَذَادُ الْعَلَمَاءِ أَنْهَلَ مِنْ دِرَاسَ الشَّهْدَاءِ »  
علماء کی سیاہی شہدار کے خون سے افضل ہے - ( موضوع )  
۵ - « اعْتَدْرُوا عَقْلَ الرَّجُلِ فِي طَوْلِ نَحْيِتِهِ »  
جنہی داطھی لمبی ہو، اتنی ہی عقل زیادہ ہوتی ہے - ( موضوع )  
۶ - السَّوَادُ مِنْ بَيْنِ الرِّجْلِ نَصَاحَةً «  
مسوک سے فصاحت بڑھتی ہے - ( موضوع )  
۷ - جن کی عقل نہیں، ان کا دین نہیں ! ( موضوع )  
۸ - زکوٰۃ علماء کو دیا کرو ! ( موضوع )  
۹ - کسی جھوک کو کھلانا سب سے بہتر ہے، یو پیٹ بھر کر کھلا کے یا  
پانی سے بیراب کرے، اس کے اور آگ کے ماہین سات گڑھ  
بن جائیں - ایک ایک گڑھ پانچ سو سال کا ہو گا - ( موضوع )  
۱۰ - «كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحِيبُ الْمُخْلَصَ»  
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میمی چیز کو پسند فرماتے تھے، دیہ حدیث  
صحیح ہے - اس میں کوئی چیز غلاف عقل، قرآن یا فطرت نہیں، لہذا  
اس کو بیان کرتا ہے معنی نہیں -  
اس کے آگے بیان کیا ہے :  
«ذَلِكَ أَطْمَأْنَ حَلْوَ وَ يَحِيبُ الْمُخْلَصَةَ وَ مَنْ حَرَمَهَا عَلَى نَفْسِهِ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَ  
رسَوْنَةً »

• مومن کا دل میٹھا ہے اور مٹھاں کو چاہتا ہے، جو اس کو اپنے آپ پر حرام کرے، اس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی ۔  
”جو شخص اپنے بھائی کو حلومے کا ایک لقمه کھلاتے گا، اللہ سے محشر کی کرنی سے بچا سکا ۔“

”شہد کو کھاؤ، خدا کی قسم جس مگریں شہد ہو گا، اس مگر کے فرشتے“ اس کیلئے استغفار کریں گے ۔ اگر شہد کھائی جائے تو اس کے جسم کو آگ نہیں چپئے گی ۔“

یہ تینوں روایتیں موضوع ہیں۔ محمد بن نے ان کو موضوع سمجھ کر جھوڑا، اور پھانٹ دیا ۔ یہ حفاظتی حدیث کی دلیل ہے ۔

اب مرغ کے بارے میں موضوع روایت بیان کرتے ہیں:

**مرغا :**

سفید مرغا میرا دوست ہے اور میرے دوست جبرایل کا دوست ہے۔  
جو شخص سفید مرغا رکھیگا، وہ شیطان اور کاہن کے شر سے محفوظ رہے گا:  
(موضوع ہے)

**خناب :**

اس کے متعلق بھی ایک موضوع روایت لکھ کر، اس کا ذمہ دار حسب عادت، ملکو

ٹھرا یا ہے ۔ الفاظ یہ ہیں:

”نفقة المدر هر في سبيل الله بسبع مائة دره در هر در نفقة در هر در في خناب  
بسبعة آلاف“

کہ ”فی سبیل اللہ ایک در ہم رخچ کرنا، سات سور ہم کے برابر ہے،  
اور خناب کا ایک در ہم سات ہزار در ہم کے برابر ہے۔“

اس کے بعد حسن پرستی کے متعلق لکھتے ہیں:

”التحذر من الضر ألا الحسن يزيد في البصر“

”خوش شکل عورت کی طرف دیکھنے سے نظر بڑھ جاتی ہے۔“

”نمکین چہر دل اور سیاہ آنکھوں سے مجت کرو، اللہ کسی میمع چہرے کو آگ سے عذاب نہیں کرے گا۔“

یہ دونوں حدیثیں موجود ہیں (تذکرہ)

اس باب میں موجود حدیثیں بیان کرنے سے تو حفاظتی حدیث کی تائید ہوتی ہے  
چھر معلوم نہیں کہ مصنف کو ان کے لکھنے میں کیا مزا آتا ہے۔ شاید وہ ان حدیثوں پر مت  
تک عمل درآمد کرتے رہے ہوں۔

آگے آنکھوں سبب بیان کرتے ہیں:

### ہشتم، حقائق حیات!

”ابالاور دمن عراق النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور من عراق البراق“

”خواب کا مچھول انحرفت صلم کے پیٹ سے یا براق کے پیٹ سے“  
(موجود - تذکرہ)

گندم کے متعلق:

”شراس امتنی یا مکون الحنطة“

”میری است کے بدترین لوگ وہ ہیں جو گندم کھاتے ہیں۔“ (موجود - تذکرہ)  
”نہر بھی پر وحی عزیزی میں آتی رہی، چھر دہ تزہر کر کے اپنی قوم کی زبان میں ادا  
کرتا رہا۔“

جب محمد بنین نے ان احادیث کو چھانٹ دیا ہے تو ان کا نقائص تحریف سے نہ ہوا  
 بلکہ حدیث کی حفاظت سے ہوا۔

ایک سوال اور اس کا جواب:

سوال: ”بعض حضرات کہتے ہیں کہ تم صحیح اور غلط کی الحجن میں کیوں پڑے ہو، جو  
قرآن کے مطابق ہوئے لو، جو مخالف ہو، روکر دو۔“

جواب: ”جو مخالف ہے وہ ہر طبقہ کے ہاں مردود ہے۔ اور جو قرآن کے موافق ہے  
 اس کی ضرورت ہی نہیں۔“ (دراسلام ۶۷)

المحوال: احادیث تین قسم پر ہیں:

## اول مخالف ،

دوم، وہ بذوق قرآن کی تفسیر اور بیان ہیں۔

سوم، وہ بذوق قرآن ہی کا مضمون بیان کرتی ہیں۔

..... دوسری قسم کی تو ضرورت ہے، جیسا کہ نماز کے بارہ میں آپ نے بھی اقرار فرمایا ہے۔ اور جو حدیث قرآن کے مضمون ہی کو بیان کرتی ہے، اگرچہ اس مسئلہ مذکور کے ثابت کرنے کے لئے اس کی ضرورت نہیں مگر بعض وقت قرآن اور حدیث کے بیان میں احلاق و تقيید و غيرہ کا فرق ہوتا ہے جس سے بعض نکات مفید مطلب ہوتے ہیں۔ اس سے آگے جو کہا ہے، اس کا متصفح یہ ہے کہ کسی حدیث کا قرآن کے ملائق ہونا اس کی صحت کی دلیل نہیں۔ ورنہ لازم آئیگا جو حدیث قرآن کے موافق ہو، وہ صحیح ہو۔ حالانکہ بہت سی احادیث ایسی ہیں جن کا مضمون قرآن سے ملتا ہے مگر علماء نے انکو اس بنا پر موجود قرار دیا ہے کہ یہ آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیان کردہ نہیں۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل حدیثین لکھی ہیں:

حال	کس نے وضعی قرار دی	حدیث
تذکرہ	ابن جوزی	(۱) "الإيمان تصدق بالقلب واقرء باللسان" ایمان دل سے تصدیق اور زبان سے اقرار کا نام ہے
تذکرہ	ابن ابی حید، یخاڑی	"طَلَبَ الْعِلْمُ فَدَعَنَتْهُ أَنْجَلُ مُسْلِمٌ"
تذکرہ	العلی بن شاپوری، بیہقی	علم کی تلاش بر مسلمان پر فرض ہے۔
تذکرہ	ابن عدی، ابن جوزی، سیوطی، ابن جادہ۔	"اطلبوا العلم و لوعي الصيغين"
تذکرہ	ابن تیمیہ	"تَرَوْ عَدْتَ تَسْبِيْهَ فَقَدْ عَرَّفْتَ رِبِّكَ" جواب پر آپ کو سمجھانے لئے اس نے اپنے رب کو سمجھا
تذکرہ	میوطی	"فَمَنْ سَرَّ اللَّهُ مِنْهُ مَنْ فَقَدَ سَرَّ اللَّهُ" جس نے کسی مomin کو خوش کی اس نے انکو خوش کیا
		اگر قن کی تصانیف میں اس قسم کی بیشتر مثالیں ملتی ہیں، حدیث کا مضمون درست

ہے تعلیم قرآن کے علین مطابق ہے اور پھر بھی غلط ! اب فرمائیے، حدیث کو جانپنے کے لئے پیارہ کہاں سے لایکیں ؟ ” (دواسلم ص ۱۶۱)

حدیث کو جانپنے کا پیارہ وہی ہے جو محدثین نے بیان کیا ہے اور اسی پیارہ کے ساتھ حدیث کو پڑھا جاسکتا ہے، اس کی تفصیل بیان ہو جکی ہے . . . بصنف نے یہ نہیں بتایا کہ یہ حدیثیں قرآن کی کن آیات کے مطابق ہیں، صرف دھوئی ہی دعویٰ !

### سالتوں باب

(مُؤْطَاب پر ایک نظر)

امام مالک بن انس ۳۹۳ھ، ۷۱۴ء نے جب پہلی مرتبہ مُؤْطَاب کو مدون کی، تو اس میں دس ہزار احادیث درج کیں، بعد میں اس پر نظر شافی کی تو آٹھ ہزار سات سو اسی احادیث مشکوک نظر آئیں اور انہیں نکال دیا، صرف ایک ہزار سات سو میں رہنے دیں۔ انہوں نے انتخاب احادیث کے لئے کون سایماً استعمال کی، ہم نہیں جانتے۔ اس میں قطعاً کوئی کلام نہیں کہ امام مالک کا کہ دار تمام شبہات سے ورا تر تھا اور انہوں نے صیحہ کو غلط سے جدا کرنے کے لئے تمام انسانی ذرائع استعمال کئے ہوں گے۔ لیکن پونے دوسو برس کا عرصہ گذر چکا تھا، احادیث بڑھتے بڑھتے اور بگروتے بگروتے کیا سے کی بن چکی تھیں، اس ذخیرو سے قولِ رسول کو تلاش کرنا اگرنا ممکن نہیں تو دشوار ضرور تھا۔

ہم مُؤْطَاب کی تعلیم ہزو رکھتے ہیں، لیکن دلوقت سے یہ نہیں کہہ سکتے کہ اسکے مندرجات راقعی اقوالِ رسول ہیں اور خصوصاً ان حالات میں اس کی بعض روایات محل نظر ہیں۔ مثلًاً مُؤْطَاب میں درج ہے کہ نبی نے بیدار ہونے کے بعد نماز پڑھنے سے چہے وضو ضروری ہے اور ”اذَا قَمَّتْهُ الْمُصَلَّةُ“ کی تفسیر ”اى من المصالحة“ یعنی النوم دی ہوئی ہے۔ لیکن صحیح بخاری اکابر الوظائف میں حضرت عبد اللہ بن عباس کی روایت سے یہ حدیث دی ہوئی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو جاگ کے، صلوٰۃ تہجد ادا کی ”ثُمَّ اضطجع فتام

حتیٰ تفہم تھا اتنا کہ المنادی فقام ای المصلحتہ فضلاً ولہ بیتو حضا، پھر لیتھر پر دراز ہو گئے، پھر سو گئے یہاں تک کہ خراں کی آواز آئے لگی۔ اس کے بعد نماز کے لئے بلانے والا آیا، آپ انٹھ کر اس کے ساتھ چل ریئے اور وضو کے لیے نماز پڑھ لی۔ (روایات ص ۱۶۳)

مصنف کا مقصد یہ معلوم ہوتا ہے کہ موطا میں جو قرآن کی تفسیر نیند سے اٹھنے کے ساتھ کی گئی ہے، درست نہیں۔ کیونکہ بخاری کی روایت کے خلاف ہے۔ اور اسی قرآن پر بحث و جوہ کلام ہے:

اول یہ کہ امام مالک نے نیند سے وضو نہ ٹوٹنے کو استخراج کی خصوصیت قرار دیا ہوگا۔

دوم یہ کہ امام مالک کے نزدیک بھی ملنے نیند ناقض نہیں بلکہ نیند ہے جو استغفار مغلباً کا باعث ہے۔ اور ابیار علیہم السلام کی نیند چونکہ مستخرق نہیں ہوتی جیسا کہ حدیث میں ہے:

«تَنَاهِ عَيْنَهُ وَلَا يَنَاهِ قَلْبَهُ» (بخاری)

”آپ کی نیند آنکہ بند کرنے تک ہوتی تھی، اس میں دل پر اثر نہیں ہوتا تھا“

سوم۔ یہ اعزاز ارض بخاری کی حدیث کی وجہ سے ہے وہ کہ قرآن کی کسی دوسری آیت سے اس کے بعد چند اور احادیث بیان کی ہیں:

۱۔ مَنْ قَبِيلَ أَمْرًا تَكَهُ وَ مَنْ بَابِدَ فَعْلَيهِ الْوَضُورُ (موطا ص ۱۶۳)

”جوابی نیوی کو بو سردے یا ماختر سے چھوئے تو اس پر وضو ہے۔“  
یعنی اسی صفحہ پر ہے:

”عَنْ عَائِشَةَ هُنَّ الْبَعْضُ قَبْلَ بَعْضٍ نَسَمَهُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمُصْلَحَةِ وَ لَمْ يَتَرَكْهَا“

حضرت عائشہ رضیتھر عنہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک بیوی کا بو سردے یا، پھر نماز کے لئے نکلے اور وضو کیا۔

..... جھنپور کا حکم وہ اور عمل یہ! (روایات ص ۱۶۳)

مگر مصنف نے موطا کو اچھی طرح نہیں دیکھا، وضو نہ ٹوٹنے کا جس میں ذکر ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم نہیں بلکہ صحابی کا قول ہے: یہاں پہلا جواب بھی دیا جا سکتا ہے کہ امت کے لئے وضو کا حکم اس خفتہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے۔ ستر ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۴۱۰، ۴۴۱۱، ۴۴۱۲، ۴۴۱۳، ۴۴۱۴، ۴۴۱۵، ۴۴۱۶، ۴۴۱۷، ۴۴۱۸، ۴۴۱۹، ۴۴۲۰، ۴۴۲۱، ۴۴۲۲، ۴۴۲۳، ۴۴۲۴، ۴۴۲۵، ۴۴۲۶، ۴۴۲۷، ۴۴۲۸، ۴۴۲۹، ۴۴۳۰، ۴۴۳۱، ۴۴۳۲، ۴۴۳۳، ۴۴۳۴، ۴۴۳۵، ۴۴۳۶، ۴۴۳۷، ۴۴۳۸، ۴۴۳۹، ۴۴۳۱۰، ۴۴۳۱۱، ۴۴۳۱۲، ۴۴۳۱۳، ۴۴۳۱۴، ۴۴۳۱۵، ۴۴۳۱۶، ۴۴۳۱۷، ۴۴۳۱۸، ۴۴۳۱۹، ۴۴۳۲۰، ۴۴۳۲۱، ۴۴۳۲۲، ۴۴۳۲۳، ۴۴۳۲۴، ۴۴۳۲۵، ۴۴۳۲۶، ۴۴۳۲۷، ۴۴۳۲۸، ۴۴۳۲۹، ۴۴۳۳۰، ۴۴۳۳۱، ۴۴۳۳۲، ۴۴۳۳۳، ۴۴۳۳۴، ۴۴۳۳۵، ۴۴۳۳۶، ۴۴۳۳۷، ۴۴۳۳۸، ۴۴۳۳۹، ۴۴۳۳۱۰، ۴۴۳۳۱۱، ۴۴۳۳۱۲، ۴۴۳۳۱۳، ۴۴۳۳۱۴، ۴۴۳۳۱۵، ۴۴۳۳۱۶، ۴۴۳۳۱۷، ۴۴۳۳۱۸، ۴۴۳۳۱۹، ۴۴۳۳۲۰، ۴۴۳۳۲۱، ۴۴۳۳۲۲، ۴۴۳۳۲۳، ۴۴۳۳۲۴، ۴۴۳۳۲۵، ۴۴۳۳۲۶، ۴۴۳۳۲۷، ۴۴۳۳۲۸، ۴۴۳۳۲۹، ۴۴۳۳۳۰، ۴۴۳۳۳۱، ۴۴۳۳۳۲، ۴۴۳۳۳۳، ۴۴۳۳۳۴، ۴۴۳۳۳۵، ۴۴۳۳۳۶، ۴۴۳۳۳۷، ۴۴۳۳۳۸، ۴۴۳۳۳۹، ۴۴۳۳۳۱۰، ۴۴۳۳۳۱۱، ۴۴۳۳۳۱۲، ۴۴۳۳۳۱۳، ۴۴۳۳۳۱۴، ۴۴۳۳۳۱۵، ۴۴۳۳۳۱۶، ۴۴۳۳۳۱۷، ۴۴۳۳۳۱۸، ۴۴۳۳۳۱۹، ۴۴۳۳۳۲۰، ۴۴۳۳۳۲۱، ۴۴۳۳۳۲۲، ۴۴۳۳۳۲۳، ۴۴۳۳۳۲۴، ۴۴۳۳۳۲۵، ۴۴۳۳۳۲۶، ۴۴۳۳۳۲۷، ۴۴۳۳۳۲۸، ۴۴۳۳۳۲۹، ۴۴۳۳۳۳۰، ۴۴۳۳۳۳۱، ۴۴۳۳۳۳۲، ۴۴۳۳۳۳۳، ۴۴۳۳۳۳۴، ۴۴۳۳۳۳۵، ۴۴۳۳۳۳۶، ۴۴۳۳۳۳۷، ۴۴۳۳۳۳۸، ۴۴۳۳۳۳۹، ۴۴۳۳۳۳۱۰، ۴۴۳۳۳۳۱۱، ۴۴۳۳۳۳۱۲، ۴۴۳۳۳۳۱۳، ۴۴۳۳۳۳۱۴، ۴۴۳۳۳۳۱۵، ۴۴۳۳۳۳۱۶، ۴۴۳۳۳۳۱۷، ۴۴۳۳۳۳۱۸، ۴۴۳۳۳۳۱۹، ۴۴۳۳۳۳۲۰، ۴۴۳۳۳۳۲۱، ۴۴۳۳۳۳۲۲، ۴۴۳۳۳۳۲۳، ۴۴۳۳۳۳۲۴، ۴۴۳۳۳۳۲۵، ۴۴۳۳۳۳۲۶، ۴۴۳۳۳۳۲۷، ۴۴۳۳۳۳۲۸، ۴۴۳۳۳۳۲۹، ۴۴۳۳۳۳۳۰، ۴۴۳۳۳۳۳۱، ۴۴۳۳۳۳۳۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳، ۴۴۳۳۳۳۳۴، ۴۴۳۳۳۳۳۵، ۴۴۳۳۳۳۳۶، ۴۴۳۳۳۳۳۷، ۴۴۳۳۳۳۳۸، ۴۴۳۳۳۳۳۹، ۴۴۳۳۳۳۳۱۰، ۴۴۳۳۳۳۳۱۱، ۴۴۳۳۳۳۳۱۲، ۴۴۳۳۳۳۳۱۳، ۴۴۳۳۳۳۳۱۴، ۴۴۳۳۳۳۳۱۵، ۴۴۳۳۳۳۳۱۶، ۴۴۳۳۳۳۳۱۷، ۴۴۳۳۳۳۳۱۸، ۴۴۳۳۳۳۳۱۹، ۴۴۳۳۳۳۳۲۰، ۴۴۳۳۳۳۳۲۱، ۴۴۳۳۳۳۳۲۲، ۴۴۳۳۳۳۳۲۳، ۴۴۳۳۳۳۳۲۴، ۴۴۳۳۳۳۳۲۵، ۴۴۳۳۳۳۳۲۶، ۴۴۳۳۳۳۳۲۷، ۴۴۳۳۳۳۳۲۸، ۴۴۳۳۳۳۳۲۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۱۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۱۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۱۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۱۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۱۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۱۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۱۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۱۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۱۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۱۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۲۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۲۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۲۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۲۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۲۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۲۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۲۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۲۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۲۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۲۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۶، ۴۴